4059 ـ اگر کوئی شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے

سوال

اگر مقتدی امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو مقتدی کی رکعت کب شمار ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر مسبوق شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو ہمارے اصحاب کا کہنا ہے:

اگر مقتدی نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور امام کے رکوع سے اٹھنے سے قبل اطمنان کے ساتھ رکوع کیا تو اس کی رکعت شمار ہو جائیگی، اور اگر امام کے رکوع سے اٹھنے قبل مقتدی نے رکوع اطمنان سے نہ کیا تو اس کی رکعت شمار نہیں ہو گی.

اور اگر اسے اس میں شك ہو تو کیا اس کی رکعت شمار ہو جائیگی ؟

اس میں دو قول ہیں:

صحیح یہ ہے کہ شمار نہیں ہو گی، کیونکہ اصل میں اس نے رکعت نہیں پائی، تو اس بنا پر وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد آخری رکعت ادا کر کے سجدہ سہو کرے گا، کیونکہ وہ رکعت انفرادی ادا کی جس کے زیادہ ہونے میں اسے شك تھا.

یہ بالکل اسی طرح ہے جسے شك ہو کہ تین رکعت ادا کیں یا چار؟ تو وہ ایك رکعت ادا کر کے سجدہ سہو کرے گا، ہمارے اس مسئلہ کو غزالی نے الفتاوی میں بیان کیا ہے، جو کہ ایك نفیس مسئلہ ہے جو عام ہے، اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں، اس لیے اس کی اشاعت ضروری ہے.

واللہ تعالی اعلم .